This question paper contains 3 printed pages.

Your Roll No. ....

Sl. No. of Ques. Paper	: 5149	G
Unique Paper Code	: 214167	
Name of Paper	: Urdu A	
Name of Course	: B.A. (Prog.)	
Semester	: I	
Duration :	: 3 hours	
Maximum Marks	: 75	

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

(ا) مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ 10

(الف)

میں کلام میں تکرار کا عادی نہیں ہوں۔ لیکن مجھے تمہاری تغافل کیشی کے پیش نظر بار بار یہ کہنا پڑتا ہے کہ تیسری طاقت اپنی گھمنڈ کا پشتارہ اٹھا کر رخصت ہو چکی ہے۔ جو ہونا تھا، وہ ہو کر رہا۔ سیاسی ذہنیت اپنا پچھلا سانچہ توڑ چکی اور اب نیا سانچہ ڈھل رہا ہے۔ اگر اب بھی تمہارے دلوں کا معاملہ بدلا نہیں اور دماغوں کی چبھن ختم نہیں ہوئی تو پھر حالت دوسری ہے۔ لیکن اگر واقعی تمہارے اندر سچی تبدیلی کی خواہش پیدا ہوگئی ہے تو پھر اس طرح بدلو، جس طرح تاریخ نے اپنے تئیں بدل لیا ہے۔ آج بھی کہ ہم ایک دور، انقلاب کو پورا کر چکے ہیں۔ ہمارے ملک کی تاریخ میں کچھ صفحے خالی ہیں اور ہم ان صفحوں میں زیبِ عنوان بن سکتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہم اس کے لیے تیار بھی ہوں۔ عزیزو! تبدیلیوں کے ساتھ چلو یہ نہ کہو کہ ہم اس تغیر کے لیے تیار نہ تھے، بلکہ اب تیار ہو جاؤ ستارے ٹوٹ گئے، لیکن سورج تو چمک رہا ہے، اس سے کرنیں مانگ لو اور ان اندھیری راہوں میں بچھا دو، جہاں اجالے کی سخت ضرورت ہے۔

(ب)

کیا لفظوں کا بنا ہوا قانون ہماری زندگیوں میں نئے معنی پیدا کر سکتا ہے؟ کسی معاشرے کا کوئی قانون کوئی معاشی، سیاسی یا تہذیبی ادارہ اس وقت تک موثر نہیں ہو سکتا جب تک آدرش کی سطح پر اس معاشرے میں وحدت موجود نہ ہو۔ تہذیبی سطح پر آدرش کی اہمیت یہی ہے کہ وہ سارے معاشرے کے اندر لگن اور کارکردگی کا ایسا انتھک جذبہ پیدا کر دیتا ہے کہ فرد کو سارے معاشرے کے ساتھ مل جل کر کام کرنے اور اس مقصد کو حاصل کرنے میں ایک نیا لطف اور زندگی میں ایک نئے معنی نظر آنے لگتے ہیں۔ یہی وہ وحدت ہے جو ایک طرف معاشی وسیاسی مسائل کو حل کرتی ہے اور دوسری طرف قوم کو فکر وعمل کی یک جہتی کے مضبوط رشتے میں منسلک کر دیتی ہے اور اسی کی کوکھ سے قومی

P.T.O

تہذیب کی انفرادیت جنم لیتی ہے، جس میں اس قوم کی زبان، سب سے اہم کردار بن کر اس کے آدرش اور فلسفے کا ہر سطح پر مکمل ذریعہ اظہار بن جاتی ہے۔ اس کے بغیر قومی یک جہتی، قومی تہذیب اور قومی وحدت ایک دیوانے کے خواب کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(۲) ذیل کے شعری حصوں میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ 10

(الف)

بہت آرزو تھی گلی کی تری	سویاں سے لہو میں نہا کر چلے
دکھائی دے یوں کہ بے خود کیا	ہمیں آپ سے بھی جدا کر چلے
جبیں سجدہ کرتے ہی کرتے گئی	حقِ بندگی ہم ادا کر چلے
پرستش کی یاں تک کہ اے بُت تجھے	نظر میں سبھوں کے خدا کر چلے
جھڑے پھول جس رنگ گلبن سے یوں	چمن میں جہاں کے ہم آ کر چلے

(ب)

دل مت ٹپک نظر سے کہ پایا نہ جائے گا
جوں اشک پھر زمیں سے اٹھایا نہ جائے گا
رخصت ہے باغباں! کہ ٹک دیکھ لیں چمن
جاتے ہیں واں جہاں سے پھر آیا نہ جائے گا
پہنچیں گے اس چمن میں نہ ہم داد کو کبھی
جوں گل یہ چاک جیب سلایا نہ جائے گا
کعبہ اگرچہ ٹوٹا تو کیا جائے غم ہے شیخ
کچھ قصرِ دل نہیں کہ بنایا نہ جائے گا
عمامے کو اُتار کے پڑھیو نماز شیخ
سجدے سے ورنہ سر کو اٹھایا نہ جائے گا

(۳) ذیل کے شعری اقتباسات سے کسی ایک شعری اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ 10

(الف)

اک شاخ پہ جا، چہک کے بولا
کیوں؟ پر مرا کیا سمجھ کے کھولا؟
ہمت نے مری مجھے اڑایا
غفلت نے تری، مجھے چھڑایا

دولت نہ نصیب میں تھی ترے
تھا لعل نہاں شکم میں میرے
بولا وہ کہ دیکھ، کرگیا جعل
طائر بھی کہیں نگلتے ہیں لعل؟
ارباب غرض کی بات سن کر
کرلیجئے یک بہ یک نہ باور

(ب)

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں! مت دیس بدیس پھرے مارا
قزّاق اجل کا لوٹے ہے، دن رات بجا کر نقارا
کیا بدھیا بھینسا، بیل شتر کیا گوئیں پلا، سر بھارا
کیا گیہوں، چاول، موٹھ مٹر، کیا آگ، دھواں اور انگارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

گر تو ہے لکھی بنجارا اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے
اے غافل! تجھ سے بھی چڑھتا اک اور بڑا بیوپاری ہے
کیا شکّر، مصری، قند، گری، کیا سانبھر میٹھا کھاری ہے
کیا داکھ منقّی، سونٹھ، مرچ، کیا کیسر، لونگ سپاری ہے
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

(۴) ذیل میں کسی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے۔ 15
غزل، مرثیہ، تشبیہ، استعارہ، مراۃ النظیر، نثر مقفیٰ

(۵) نظیر اکبرآبادی کی نظم نگاری پر ایک مختصر مضمون قلم بند کیجئے۔ 10

یا

مضمون ایک خطبہ صدارت کے ذریعے مولانا ابوالکلام آزاد کیا سمجھانا چاہتے ہیں وضاحت کیجئے۔

(۶) میر تقی میرؔ کی شاعری پر ایک مختصر مضمون قلم بند کیجئے۔ 10

یا

غالب کے خطوط کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

(۷) قومی یک جہتی کسے کہتے ہیں وضاحت کیجئے۔ 10

یا

نظم مرغ اسیر کی نصیحت کا تجزیہ اپنے لفظوں میں کیجئے۔